فتویٰ

"تقویٰ اسلامک بینکنگ دی بینک آف پنجاب" اسلامی بینکاری کے لیے ایک مجاز ادارہ ہے، جسے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے اسلامی بینکاری کی منظوری حاصل ہے۔ اس کے اندر انجام پانے والے تمام آپریشنز، معاہدات اور معاملات کی مکمل شرعی نگرانی کی جاتی ہے۔ اس مقصد کے لیے ماہر مفتیان کرام پر مشتمل ایک شریعہ بورڈ موجود ہے، جو تقویٰ اسلامک بینکنگ کے تمام امور کی شرعی نگرانی پر مامور ہے۔ اس مقصد کی انجام دہی میں شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ شریعہ بورڈ کی معاونت کرتا ہے۔

اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ تقویٰ اسلامک بینکنگ کا نفع و نقصان اور دیگر تمام معاملات کنوینشنل بینکنگ سے متاثر نہ ہوں، تقویٰ اسلامی بینکنگ کے سرمایہ (Deposits)، کھاتوں (Accounts) اور نفع و نقصان کو بالکل الگ رکھا جاتا ہے۔ کسٹمرز سے سرمایہ لینے اور دینے کا طریقہ بھی مختلف ہے۔ چنانچہ تمام قسم کی خدمات اور سہولیات کے نفاذ سے پہلے مکمل دستور العمل اور متعلقہ طریقہ کار بنایا جاتا ہے۔ پھر شریعہ بورڈ شرعی احکام کے تناظر میں اس دستور العمل اور متعلقہ طریقہ کار کا بغور جائزہ لیتا ہے اور اس کے نفاذ کی منظوری دیتا ہے۔ اس کی منظوری اور نفاذ کے بعد شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ اور انٹرنل شریعہ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ اس کی نگرانی کرتے ہیں اور اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ تمام معاملات شریعہ بورڈ کے توثیق شدہ طریقوں کے مطابق انجام پا رہے ہیں۔ مزید یہ کہ ایکسٹرنل آڈٹ فرم اور اسٹیٹ بینک کی انسپیکشن ٹیم بھی آن سائٹ وزٹ کے ذریعے معاملات کی آزادانہ جانچ پڑتال کرتے ہیں۔

تقویٰ اسلامی بینکنگ شرعی احکام کی رعایت رکھتے ہوئے جو بنیادی سہولیات، خدمات اور مصنوعات فراہم کر رہا ہے ان کا اجمالی خاکہ درج ذیل ہے:

1۔ کرنٹ اکاؤنٹ: (Current Account) جب کوئی کسٹمر اپنا کرنٹ اکاؤنٹ تقویٰ اسلامک بینکنگ کی کسی برانچ میں کھلواتا ہے اور اس کھاتے میں رقم جمع کرواتا ہے تو یہ قرض کے معاہدے کے تحت وصول کی جاتی ہے۔ چنانچہ اکاؤنٹ ہولڈر ادارے کے کسی نفع یا نقصان میں شریک نہیں ہوتا۔ نیز کھاتے دار کسی بھی وقت بغیر کسی اضافی چارجز کے اپنی رقم واپس لینے کا حق رکھتا ہے۔

۲۔ سیونگ اکاؤنٹ (Saving Account): اس کھاتے کی بنیاد عقد مضاربت پر ہوتی ہے۔ اکاؤنٹ ہولڈر جب رقم جمع کرواتا ہے تو اس کی حیثیت رب المال (Investor) کی اور بینک کی حیثیت مضارب (Investment Manager) کی ہوتی ہے۔ بینک ان فنڈز کو اسلامی مالیاتی اصولوں کے مطابق مختلف آمدن بخش مواقع میں لگاتا ہے۔ حاصل ہونے والے نفع کو طے شدہ شرح منافع کے تحت بینک اور کھاتے داروں کے درمیان تقسیم کیا جاتا ہے۔ جبکہ نقصان ہو جانے کی صورت میں شرعی ضوابط کے مطابق معاملہ کیا جاتا ہے۔

3۔ٹرم ڈپازٹ(Term deposit): سیونگ اکاؤنٹ کی طرح ٹرم ڈپازٹ اکاؤنٹ کی بنیاد بھی عقد مضاربت پر ہی ہے۔البتہ اس اکاؤنٹ میں رقم ایک طے شدہ مدت کے لئے جمع کروائی جاتی ہے۔اکاؤنٹ کی اس قسم پر بھی سیونگ اکاؤنٹ کے تحت ذکر کردہ مضاربہ کے نفع اور نقصان کی شرائط کے مطابق معاملہ کیا جاتا ہے۔

4۔ سرمایہ فراہمی/تمویل(Financing): کسٹمرز کو سرمائے کی فراہمی کے لیے تقویٰ اسلامک بینکنگ میں جو طریقہ ہائے تمویل رائج ہیں، وہ اجارہ، مرابحہ، مساومہ، شرکت متناقصہ، سلم، استصناع، تجارہ اور وکالہ وغیرہ کے شرعی ضوابط کی بنیاد پر ہیں اور شرعی احکام سے ہم آہنگ ہیں۔ان شرعی طریقہ ہائے تمویل اور عقود کی بنیاد پر قانون، مارکیٹ، بزنس اور کسٹمر کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے مختلف قسم کی پراڈکٹس بنائی جاتی ہیں۔(جن کی تفصیل بینک کی ویب سائٹ پر دیکھی جاسکتی ہے)اور کسٹمر/کلائنٹ کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے مناسب پراڈکٹ کے مطابق اس سے معاملہ کیا جاتا ہے۔

تقویٰ اسلامک بینکنگ کے شریعہ بورڈ سے منظور کی گئی تمام پراڈکٹس اور تقویٰ اسلامک بینکنگ کی جانب سے شریعہ بورڈ کی منظوری کے ساتھ فراہم کی جانے والی تمام سہولیات وخدمات کے متعلق شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ، اندرونی وبیرونی شریعہ آڈٹ کی رپورٹس کا معائنہ کرنے کے بعد ہماری رائے یہ ہے کہ: "تقویٰ اسلامک بینکنگ-دی بینک آف پنجاب" کے آپریشنز بحیثیت مجموعی تسلی بخش ہیں اور شریعہ بورڈ کے ذریعے ان کی عملی نگرانی بھی کی جارہی ہے۔لہذا تقویٰ اسلامک بینکنگ کے ساتھ مذکورہ معاملات کرنا جائز ہے۔

مفتی محمد عمر عرفان
ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر

مفتی رافع اشرف عثمانی
شریعہ بورڈ ممبر

ڈاکٹر محمد مشتاق احمد
شریعہ بورڈ ممبر

مفتی محمد زاہد
چیئرمین شریعہ بورڈ